الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی اوبکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دارالافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **syed haris hassan**
Address :> **karachi**
Subject :> **AQAID**
Writer :> سبدل

Serial No :> **7944**
Fatwa No :>
Date :> **3/19/2010**
Email :>

assalam o alaikum,mene ye suna hai k insan k mrne k baad hm use kch bhi sawab nhi kr skte usne jo kia use uska jawab dena hoga....mjhe ye btaden k kia hm ksi aziz k lie esaal-e-sawab krskte hain?? or agr krskte hain to kis trah??or ksi ko sadqa jarhyia pohnchane k lie uske mrne k baad koi amal kr skte hain?

السلام علیکم: میں نے سنا ہے کہ انسان کے مرنے کے بعد ہم اسے کچھ بھی ثواب نہیں کر سکتے۔ اس نے جو کیا اسے اس کا جواب دینا ہوگا۔ مجھے یہ بتادیں کہ کیا ہم کسی عزیز کیلئے ایصال ثواب کر سکتے ہیں؟ اور اگر کر سکتے ہیں تو کس طرح؟ اور کسی کو صدقہ جاریہ پہنچانے کیلئے اس کے مرنے کے بعد کوئی عمل کر سکتے ہیں؟۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک بالاتفاق ایصالِ ثواب درست ہے اس سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے۔ قرآن کریم کی آیات اور کئی احادیثِ مبارکہ سے مردے کیلئے ایصالِ ثواب کرنا ثابت ہے۔ جبکہ پوری امت کا عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے آج تک اپنے مرحوم رشتہ داروں کو ایصالِ ثواب کرنے کا رہا ہے۔ لہذا اس میں کوئی شبہ نہیں کرنا چاہیے۔

اور ایصالِ ثواب کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ بغیر کسی تداعی اور شہرت کے حسبِ استطاعت کوئی بھی بدنی یا مالی عبادت انجام دے کر اس کا ثواب اپنے مرحوم عزیز کو بخشا جائے۔ اور اگر کوئی صدقہ جاریہ کر لیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اذا مات الانسان انقطع عملہ الا من ثلاثۃ الا من صدقۃ جاریۃ او
علم ینتفع بہ او ولد صالح یدعو لہ ۔ (صحیح مسلم: ۲/۴۱)۔

وفی البحر: والاصل فیہ ان الانسان لہ أن یجعل ثواب عملہ لغیرہ
صلاۃ أو صوما أو صدقۃ أو قراءۃ قرآن أو ذکرا أو طوعاً أو حجاً أو عمرۃ أو غیر ذلک
عند اصحابنا للکتاب والسنۃ۔ (۳/۵۹)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمد بلال معاویہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی
۱۵ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
سید سلطان ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

دارالافتاء
۷۹۴۴
۶/۴/۱۰